
478

50:سورۃ ق

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
50	سُوْرَةُ قٓ	مکی	3	45	26	حٰمٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں یقین دہانی کہ یہ قرآن اللہ ہی کا نازل کردہ ہے۔ آسمان اور زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں جو اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ ان سب کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے اور وہ دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔ مشرکین کی عبرت کے لئے پچھلی نافرمان قوموں کے انجام کا حوالہ، جنہوں نے اپنے رسول کو جھٹلایا اور بالآخر اللہ کے عذاب نے آپکڑا۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ ق، (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں)، قسم ہے باعظمت قرآن کی! کہ یہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ بلکہ ان لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو ایک عجیب بات ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے ؟ یہ واپسی تو عقل سے بعید ہے قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ حقیقت یہ ہے کہ زمین ان کے مردہ جسم میں سے جو کچھ کھاتی ہے وہ سب ہمارے علم میں ہے اور ہمارے پاس ایک

كتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ۝٥ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ جب حق ان کے پاس آیا تو ان

لوگوں نے اسی وقت اسے جھٹلا دیا، اسی وجہ سے یہ ایک اضطراب میں مبتلا ہیں

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ

فُرُوْجٍ۝٦ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا

بنایا اور کس طرح اسے آراستہ کیا ؟ پھر اس میں کوئی شگاف تک نہیں ہے وَ

الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

بَهِيْجٍ۝٧ اور اسی طرح زمین کو ہم نے فرش کی طرح پھیلا دیا اور اس میں بھاری پہاڑ

جمادئے پھر کس طرح قسم قسم کی خوبصورت نباتات اگائیں تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ۝٨ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندہ کے لئے ان سب

چیزوں میں بصیرت اور نصیحت کا سامان موجود ہے وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ۝٩ اور ہم نے آسمان سے بابرکت

پانی برسایا جس سے ہم نے باغ بھی اگائے اور غلہ کے کھیت بھی وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ۝١٠ اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت بھی جو تہ دار خوشوں سے

لدے ہوتے ہیں رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ

الْخُرُوْجُ۝١١ یہ انتظام ہے بندوں کو رزق دینے کے لئے اور اس پانی سے ہم نے

ایک مردہ زمین کو زندگی بخش دی، تمام مُردہ انسانوں کا قبروں سے نکلنا بھی بالکل اسی

طرح ہو گا كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ اور اس سے پہلے قوم نوح، اصحاب الرَّس، اور قوم ثمود بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ اور اسی طرح قوم عاد، قوم فرعون، قوم لوط، ایکہ والے اور قوم تبع نے بھی جھٹلایا تھا كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ ان سب لوگوں نے ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تھا، پھر ان سب پر میرے عذاب کا وعدہ سچ ثابت ہو کر رہا اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ کیا پہلی دفعہ پیدا کرنا ہمارے لئے مشکل تھا؟ نہیں! ایسا نہیں، لیکن پھر بھی ان لوگوں کو دوبارہ پیدا کئے جانے کے بارے میں شک ہے رکوع [۱]